

14246- اسلام قبول کرنے کے بعد اپنے گندے ماضی پر مضطرب نہ ہوں

سوال

میں نو عمر لڑکی ہوں اور اسلام قبول کرنے کا ارادہ ہے اس لیے کہ دین اسلام کے حق ہونے پر میرا یقین ہے، لیکن میری ایک مشکل ہے کہ اسلام کے تعارف سے قبل میری ساری زندگی گناہوں سے بھری تو نہیں لیکن میں نے گناہ بہت زیادہ کیے ہیں، تو کیا میرا اسلام لانا ممکن ہے؟ اور مجھے اپنی سابقہ زندگی کے بارہ میں کیا کرنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

فرمان باری تعالیٰ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

{حکم، اس کتاب کا نازل فرمانا اس اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے، گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا، سخت عذاب دینے والا، انعام و قدرت والا، ہے جس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اسی کی طرف واپس لوٹنا ہے}۔ غافر (1-3)۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما جو کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بیان کرتے ہیں کہ کچھ مشرک لوگوں نے بہت زیادہ قتل و غارت اور زنا کاری کی اور پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگے :

آپ جو کچھ کہتے اور جس کی دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھی چیز ہے، اور اگر آپ ہمیں ہمارے ان اعمال کے بارہ میں بتائیں جن کا ہم ارتکاب کر چکے ہیں کہ آیا ان کا کفارہ ہے کہ نہیں؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ فرمان نازل فرمادیا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{آپ میری طرف سے} کہہ دیں کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم و زیادتی کی ہے تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے وہ واقعی بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔

تم سب اپنے پروردگار کی رجوع کرو اور جھک جاؤ اور اسی کی پیروی و اطاعت کیے جاؤ قبل اس کے کہ تمہارے پاس عذاب آجائے اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔

اور اس بہترین چیز کی پیروی و اتباع کرو جو تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کی گئی ہے، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں اس کی اطلاع بھی نہ ہو۔ (ایسا نہ ہو کہ) کوئی شخص کہے ہائے اس بات پر افسوس! میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کوتاہی کی، بلکہ میں تو مذاق اڑانے میں سے ہی رہا۔

یہ کہنے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت کرتا تو میں بھی پارسا اور نیک لوگوں میں سے ہوتا۔

یا عذاب کو دیکھ کر یہ کہنے کہ کاش! کسی طرح میرا لوٹ جانا ہوتا تو میں بھی نیکو کاروں میں ہو جاتا۔

ہاں بلاشک و شبہ تیرے پاس میری آیات پہنچ چکی تھیں جنہیں تو نے جھٹلایا اور غرور و تکبر کیا اور تو تھا ہی کافروں میں سے {الزمر (53-59)۔

اور عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی زمانہ جاہلیت میں مشرک اور گناہ گار اور اللہ کے دشمن تھے، وہ بیان کرتے ہیں کہ:

جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی محبت ڈال دی تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیعت کرنے کے لیے پہنچا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ بیعت کے لیے بڑھایا تو میں نے انہیں کہا کہ میں اس وقت بیعت نہیں کروں گا جب تک آپ میرے سابقہ گناہوں کی بخشش طلب نہیں کرتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا:

اے عمر و کیا تیرے علم میں نہیں کہ اسلام سابقہ تمام گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، مسند احمد حدیث نمبر (17159)۔

تو آپ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف جا لیں اور یہ علم میں رکھیں کہ جو کچھ بھی آپ کے ذہن میں ہے اس پر پریشان نہ ہوں اس لیے کہ اوپر بیان کی گئی نصوص و آیات میں اس کا حل موجود ہے بلکہ یہ آیات و نصوص تو آپ سے ہی مخاطب ہیں اور آپ کی مشکل اور قضیہ حل کر رہی ہیں۔

اور جب آپ کا رب رحیم و تواب اور سب گناہوں کو بخش دینے والا ہے اور اس کی رحمت ہر چیز پر وسیع ہے، اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے بندوں سے پکارا ہے کہ آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے اسلام قبول کر لیں۔

اور اللہ تعالیٰ نے آپ سے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے آپ کے قبول اسلام کی صورت میں آپ کے سابقہ کبیرہ اور صغیرہ گناہ کی سب اقسام مٹانے اور ختم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

اور آپ ایک نئی زندگی شروع کریں گی جس میں آپ کے اعمال کا صحیفہ اور رجسٹر گناہوں سے بالکل صاف شفاف ہے، تو اب آپ انتظار کس چیز کا کر رہی ہیں اور کس لے اس کام میں تاخیر کر رہی ہیں؟

آپ آگے بڑھیں اور جلدی سے اسلام کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اسلام قبول کریں اور اپنے رب کی عبادت میں مشغول ہوں کر جنت میں داخلے کی راہ ہموار کریں۔

ہم آپ کو اسلام کے سائے میں ایک روشن مستقبل اور اچھی زندگی کی خوشخبری سناتے ہیں۔

اللہ کی قسم ہم آپ کے سوال سے بہت خوش ہوئے ہیں اور ہم آپ کی جانب سے اس سعادت مندی کی خبر کے منتظر ہیں۔

اور آپ قبول اسلام کی کیفیت کے لیے سوال نمبر (703) اور (11936) اور اس کے ساتھ ویب سائٹ میں اسلام قبول کرنے کی قسم کو بھی دیکھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی برائی اور شر سے محفوظ رکھے، اور وہ اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھا ولی و کار ساز اور بہت ہی اچھا مددگار اور سیدھے راستے کی راہنمائی کرنے والا ہے۔

واللہ اعلم.